5022CH10

ڈاکٹر بھیم راؤ امبیڈکر

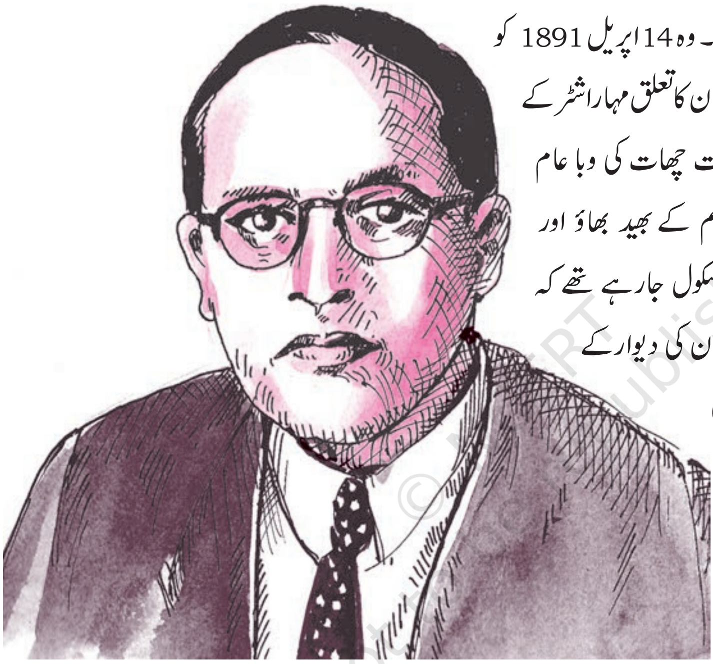

ڈاکٹر امبیڈکر کا اصل نام بھیم راؤ سکپال تھا۔ وہ 14 اپریل 1891 کو مدھیہ پردیش کے قصبے مہو میں پیدا ہوئے۔ ان کا تعلق مہاراشٹر کے مہار خاندان سے تھا۔ اس زمانے میں چھوت چھات کی وبا عام تھی۔ ڈاکٹر امبیڈکر کو بچپن ہی سے اس قسم کے بھید بھاؤ اور ناانصافی کا سامنا کرنا پڑا۔ ایک دفعہ وہ اسکول جارہے تھے کہ بہت زور کی بارش شروع ہوگئی۔ وہ ایک مکان کی دیوار کے سہارے کھڑے ہونا چاہتے تھے۔ مکان کی مالکہ نے انھیں ڈانٹا اور وہاں سے چلے جانے پر مجبور کردیا۔ وہ نہیں چاہتی تھی کہ چھوٹی ذات کا کوئی فرد اس کے مکان کی دیوار کے پاس کھڑا رہے۔

ڈاکٹر امبیڈکر اپنے اُستادوں کا بے حد احترام کرتے تھے۔ ستارا کے ایک اسکول میں امبیڈکر نامی ایک اُستاد تھے جو ذات پات کی تفریق کو نہیں مانتے تھے۔ وہ سب کے ساتھ برابری کا سلوک کرتے تھے۔ وہ بھیم راؤ کو بہت چاہتے تھے۔ اُستاد اور شاگرد کا یہ رشتہ ایسا مضبوط ہوا کہ آگے چل کر وہ بھیم راؤ سکپال سے بھیم راؤ امبیڈکر بن گئے۔

تعلیم حاصل کرنے کے لیے امبیڈکر کو کئی رکاوٹوں کا سامنا کرنا پڑا۔ مگر ان کے دل میں علم حاصل کرنے کا شوق اور محنت کا جذبہ تھا، اس لیے وہ آگے ہی بڑھتے گئے۔ آخر کار اعلیٰ تعلیم کے لیے اُنھیں انگلستان جانے کا موقع مل گیا۔ انگلستان سے واپسی کے بعد ڈاکٹر امبیڈکر نے ملک سے چھوت چھات اور ذات پات کی تفریق مٹانے کے لیے کوششیں شروع کردیں۔ چھوت چھات کی اس لعنت نے ملک کو کافی نقصان پہنچایا۔ اس کی وجہ سے ملک کا ایک بڑا طبقہ غربت اور جہالت کا شکار رہا۔

© NCERT not to be republished

امبیڈکر نے اپنے جیسے کمزور انسانوں پر ہونے والے ظلم اور نا انصافیوں کے خلاف آواز اُٹھائی۔ گاؤں گاؤں اور شہر شہر جا کر لوگوں کو بیدار کیا۔ ان کے دل سے خوف دور کیا اور ان میں خود اعتمادی پیدا کی۔

ڈاکٹر امبیڈکر کا خیال تھا کہ سماج میں باعزّت زندگی گزارنے کے لیے تعلیم بے حد ضروری ہے۔ تعلیم بہت سی برائیوں کو ختم کر دیتی ہے۔ انھوں نے کمزور طبقوں کی تعلیم کے لیے کئی ادارے قائم کیے، اسکول اور کالج کھولے۔ مردوں کے ساتھ عورتوں کی ترقّی پر بھی توجہ دی۔ ان کے لیے سماج میں برابری کے حقوق کی وکالت کی۔

ڈاکٹر امبیڈکر نے ہمیشہ قومی اتحاد اور یگانگت پر زور دیا۔ ان کا اہم کارنامہ ہمارے ملک کا دستور ہے۔ جب ہمارا ملک آزاد ہوا تو اس کا دستور بنانے کی ذمّے داری ڈاکٹر امبیڈکر کو سونپی گئی۔ اسی لیے اُنھیں بھارت کے دستور کا معمار کہا جاتا ہے۔ بھارت کا یہ عظیم رہنما 6 دسمبر 1954 کو اس دنیا سے چل بسا۔

© NCERT not to be republished

مشق

• معنی یاد کیجیے:

تفریق	:	فرق کرنا
خود اعتمادی	:	اپنے آپ پر بھروسا
حقوق	:	حق کی جمع
معمار	:	تعمیر کرنے والا، بنانے والا
عظیم	:	بڑا
ذات	:	برادری، طبقہ
اعلیٰ	:	اونچا، بڑا، عمدہ
آخرکار	:	نتیجے کے طور پر

لعنت	:	ناپسندیدہ چیز، برائی،خرابی
بیدار کرنا	:	جگانا
دستور	:	آئین، قانون

• غور کیجیے:

☆ ہر انسان برابر ہے۔سماج میں سبھی کو برابر کے حقوق حاصل ہیں۔قانونی طور پر کسی کو کسی پر برتری حاصل نہیں ہے۔

• سوچیے اور بتائیے:

1۔ ڈاکٹر امبیڈکر کا پورا نام کیا تھا؟ ان کا تعلق کس خاندان سے تھا؟
2۔ بھیم راؤ کے نام میں امبیڈکر کیوں شامل ہوا؟
3۔ چھوت چھات سے ملک کو کیا نقصان پہنچا؟
4۔ بھیم راؤ امبیڈکر کا سب سے اہم کارنامہ کیا ہے؟

© NCERT not to be republished

• قواعد

☆ بے جان چیزوں میں بھی مذکر اور مؤنث کا فرق پایا جاتا ہے۔جیسے ''دروازہ کھلا ہے''، ''کھڑکی کھلی ہے''، ''دیوار اونچی ہے''، ''مکان بڑا ہے''۔ان میں 'دروازہ'، 'مکان'، مذکر کے طور پر اور 'کھڑکی'، 'دیوار' مؤنث کے طور پر استعمال ہوئے ہیں۔

• نیچے دیے ہوئے لفظوں میں مذکر اور مؤنث چھانٹ کر لکھیے:

مصیبت	راستہ	تعلیم	رکاوٹ	محنت	موقع
جہالت	ظلم	خوف	قوم		

• خالی جگہوں کو مناسب لفظوں سے بھریے:

1۔ امبیڈکر کا اصل نام..................تھا۔ (بھیم راؤ امبیڈکر، بھیم راؤ سکپال)

2۔ تعلیم حاصل کرنے کے لیے امبیڈکر کو کئی ....کا سامنا کرنا پڑا۔ (رکاوٹوں، مجبوریوں)

3۔ چھوت چھات کی ....نے ملک کو کافی نقصان پہنچایا۔ (لعنت، پھٹکار)

4۔ سماج میں باعزت زندگی گذارنے کے لیے ....بے حد ضروری ہے۔ (تعلیم ،ترقی)

• عملی کام:

☆ ڈاکٹر امبیڈکر کی زندگی کے حالات پر مختصر مضمون لکھیے۔

© NCERT
not to be republished